مولانا سمیع الحق

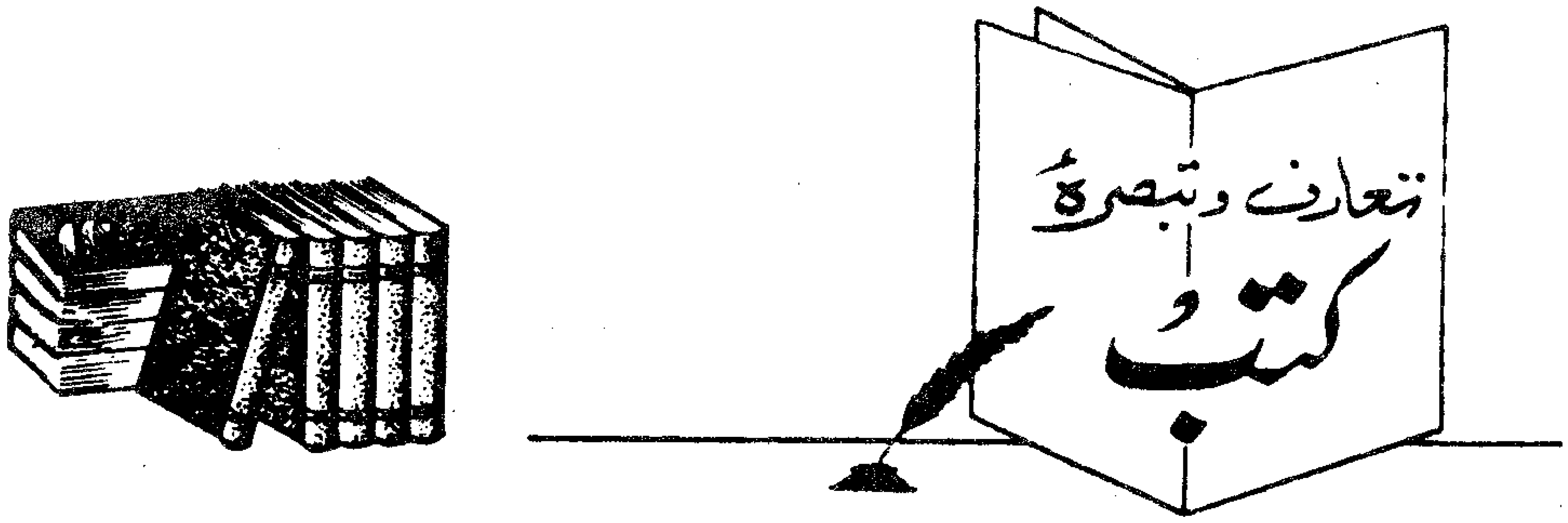


"دفاعِ امام ابو حنیفہؒ" | تصنیف: مولانا عبدالقیوم حقانی۔ صفحات ۴۵۲۔ قیمت ۴۵ روپے

پتہ: مؤتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ۔ اکوڑہ خٹک، پشاور

> دفاعِ امام ابوحنیفہ، مؤتمر المصنفین کی تازہ علمی اور تاریخی پیشکش ہے
> پیش لفظ جناب مولانا سمیع الحق مدیر الحق نے تحریر فرمایا ہے، ذیل میں وہی بطور
> تبصرہ و تعارف پیش خدمت ہے! (ادارہ)

سیدنا الامام ابوحنیفہ النعمان سوادِ اعظم اہل سنّت والجماعت کے امام فقہ و قانونِ اسلامی کی باضابطہ تدوین و تشکیل کے مدوّن اول ہیں۔ اور درحقیقت حضرت امام شافعیؒ حضرت امام مالکؒ حضرت امام احمد بن حنبلؒ کے فقہی افادات کی ترتیب اور ان کی قانونی تشکیل بھی حنفی دبستانِ فقہ کی مرہونِ منّت ہے۔ امت کے اس عظیم محسنؒ کے خلاف معاذ آرائی نت نئے الزامات، اعتراضات و اتہامات، اسلامی آئین اور شریعت کے نفاذ و ترویج میں روڑے اٹکانے، نظام شریعت کو ناقابل تنفیذ بنانے اور ناقص قرار دینے کے مترادف ہے۔ اس وقت جبکہ پاکستان میں فقہ اسلامی اور شریعت کے نفاذ کا مسئلہ پھر سے موضوعِ بحث بنا ہوا ہے تمام افرادِ امت بالخصوص سوادِ اعظم اہلسنت کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ امام اعظم ابوحنیفہ کی سیرت و سوانح شخصی و قومی کردار علمی فقہی اور آئینی خدمات سیاسی حکمت و تدبر حنفی فقہ کی جامعیت، اس کی قانونی و آئینی وسعت و ہمہ گیری اور ہر دور میں "قابلِ نفاذ اور کامیاب نظام کے طور پر تعارف کرائیں۔ اس سلسلے میں مخالفین کے اٹھائے ہوئے اعتراضات مطاعن اور شکوک و شبہات کا مدلل اور مسکت جواب دیں۔ اور مختلف فتنوں، دہریت، نیچریت، مغربیت دیا دیت سرمایہ داری واشتراکیت اور خمینیت (شیعہ ازم) کے دامِ تزویر میں پھنسنے والوں کے لئے تحقیق و دلیل کی شمع

جلائی جائے اور ہدایت و رہنمائی کا چراغ روشن کیا جائے۔

خدا کا شکر ہے کہ دارالعلوم حقانیہ کے فاضل و مدرس عزیز گرامی قدر محب محترم و فاضل مکرم مولانا عبدالقیوم حقانی سات سال سے اس اہم اور حد درجہ محتاط موضوع پر بڑے حزم و احتیاط سے کام کرتے رہے۔ اس موضوع کے متعلق ان کے تحقیقی مضامین اور گراں قدر مقالات ماہنامہ الحق اور ملک و بیرون ملک اہم علمی و دینی جرائد میں شائع ہو کر علمی حلقوں سے خراج تحسین حاصل کر چکے ہیں۔

الحمدللہ کہ حالات کے تقاضوں، وقت کی ضرورت، ملکی سیاست اور بین الاقوامی سطح پر عام انسانوں میں اسلام کے لئے تڑپ امن و سکون اور نجات و فلاح کے ضامن مذہب و آئین کی تلاش میں جو اضطراب ہیجان اور تجسس پایا جاتا ہے۔ موصوف کی تحقیقی اور تحریری کاوشیں ثمر آور ہو کر دفاع حضرت امام ابوحنیفہؒ کے نام سے مرتب ہو کر پایہ تکمیل کو پہنچ گئی ہیں۔ جو ایک تحقیقی تصنیف اور ایک علمی و تاریخی شاہکار ہے اور اب اسے ادارہ مؤتمر المصنفین بھی خواہان ملت اور ہمدردان امت کے سامنے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ یہ نبوت کا معجزہ، اسلام کی صداقت و حقانیت کی دلیل خود امام اعظم ابوحنیفہؒ کی کرامت اور مولانا عبدالقیوم حقانی کا حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ سے خصوصی تلمذ والہانہ و غائبانہ تعلق عشق و محبت اور حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی توجہ و عنایت اور دعا کی برکت ہے۔ کہ موصوف دارالعلوم میں مختلف مشاغل ہمہ وقتی اور کثیر مصروفیات کے باوجود ایک جامع اپنے موضوع پر منفرد اور ایک معلوماتی کتاب لکھنے میں کامیاب ہو گئے ہیں جس میں ہر طبقہ کے علم و تحقیق اور ذوق مطالعہ کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ قانون اور تاریخ سے مناسبت رکھنے والوں کے لئے سیرت و سوانح اور حنفی تاریخ کے حیرت انگیز واقعات، تعلیم و تدریس اور مطالعہ و تحقیق کا ذوق رکھنے والوں کے لئے فقہائے حنفیہ کے تعلیمی علمی مطالعاتی اور تحقیقی سرگرمیاں اور کارنامے، فتاویٰ اور قضاء سے تعلق رکھنے والوں کے لئے فقہ حنفیہ کے ذخائر کے چند اصول و نظائر۔ وکلاء اور قانون دان طبقہ کے لئے امام اعظم کے آئینی مساعی اور قانونی اصول و کلیات، سیاست و انقلاب کی راہ پر چلنے والوں کے لئے امام ابوحنیفہ اور آپ کے تلامذہ کے عظیم تحقیقی اور تصنیفی شاہکار، بحث و مناظرہ کا ذوق رکھنے والوں کے لئے امام صاحب کے دلچسپ بحث و مناظرے اور حجت و استدلال مختلف فتنوں اور جدید تہذیب و معاشرت میں دینی، علمی اور تبلیغی و اصلاحی کام کرنے والوں کے لئے امام ابوحنیفہ کے وصایا اور نصائح۔ غرض انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر متعلقات، ضروریات اور اہم موضوعات پر نہایت حسن ترتیب کے ساتھ کافی اور نافع مواد جمع کر دیا گیا ہے۔

ان گوناگوں اور مختلف حیثیتوں میں شاید ہی کوئی موضوع ہو جو تشنہ رہ گیا ہو۔ حضرت شیخ الحدیث مولانا

(بقیہ صفحہ ۵۳ پر)